السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالت سجدہ میں پاؤں کس طرح رکھنے چاہئیں ۔ کیا ایڑیوں کو ملانا ہے یا نہیں ؟ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ کی حالت میں دونوں پاؤں کو ملا کر کھڑا رکھنا چاہئے اور پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رو کرنا چاہئے اور دونوں ایڑیاں ملا کر رکھنی چاہئیں ۔ حدیث پاک میں آتا ہے ۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے بستر پر تھے اور رات کو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر پر نہ پایا تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنا شروع کیا :

((فوقعت یدی علی بطن قدمہ وہو فی المسجد وہما منصوبتان .))

میرا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے تلوں پر لگا ۔ آپ سجدہ کے حالت میں تھے اور آپ کے قدم مبارک کھڑے تھے ۔

اسی طرح ایک دوسری روایت میں آتا ہے :

((فوجدتہ ساجدا راصا عقبیہ مستقبلا بأطراف أصابعہ القبلة))

میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدے کی حالت میں اس طرح پایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایڑیوں کو ملانے والے اور اپنی انگلیوں کے سروں کو قبلہ رخ کرنے والے تھے "۔ (صحیح ابن خزیمہ ١٢٨/١، سنن کبری بیهقی ١١٦/١، مستدرک حاکم ١٢٨/١)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ